

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ط قَالَوَا يَا بَانَا مَا نَبْعِي ط هَذِهِ بِضَاعَتُنَا

انہیں لوٹادی گئی تھی، وہ کہنے لگے: اے ہمارے والد گرامی! ہمیں اور کیا چاہئے؟ یہ ہماری رقم (بھی) ہماری طرف لوٹادی گئی

رُدَّتْ اِلَيْنَا وَنَبِيرُ اَهْلِنَا وَنَحْفُظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ

ہے اور (اب تو) ہم اپنے گھر والوں کے لئے (ضرورتی) غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ

كَيْلَ بَعِيرٍ ط ذٰلِكَ كَيْلُ يَسِيرٍ ۝۶۵ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهُ

کا بوجھ اور زیادہ لائیں گے، اور یہ (غلہ جو ہم پہلے لائے ہیں) تھوڑی مقدار (میں) ہے ۵ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: میں اسے ہرگز

مَعَكُمْ حَتّٰى تَوْتُوْنَ مَوْثِقًا مِّنْ اللّٰهِ لَتَأْتِنِنِيْ بِهٖ اِلَّا اَنْ

تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا یہاں تک کہ تم اللہ کی قسم کھا کر مجھے پختہ وعدہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس (واپس) لے آؤ گے سوائے اس کے کہ تم

يُحَاطُ بِكُمْ فَلَمَّا اتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلَى مَا نَقُولُ

(سب کو کہیں) گھیر لیا جائے (یا ہلاک کر دیا جائے)، پھر جب انہوں نے یعقوب (علیہ السلام) کو اپنا پختہ عہد دے دیا تو یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: جو

وَكَيْلٍ ۝۶۶ وَقَالَ لِبَنِيّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ

کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ نگہبان ہے ۵ اور فرمایا: اے میرے بیٹو! (شہر میں) ایک دروازے سے داخل نہ

وَادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ط وَمَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنْ

ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے (تقسیم ہو کر) داخل ہونا، اور میں تمہیں اللہ (کے امر) سے کچھ نہیں

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ط اِنَّ الْحُكْمَ اِلَّا لِلّٰهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ

بچا سکتا۔ کہ حکم (تقدیر) صرف اللہ ہی کے لئے ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور بھروسہ کرنے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۶۷ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ

والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے ۵ اور جب وہ (مصر میں) داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے انہیں حکم دیا تھا، وہ

اَبُوهُمْ ط مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنْ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً

(حکم) انہیں اللہ (کی تقدیر) سے کچھ نہیں بچا سکتا تھا مگر یہ یعقوب (علیہ السلام) کے دل کی ایک خواہش تھی جسے اس نے پورا کیا، اور